© rasailojaraid.com



یہی وقت اگر کاروبار پر صرف کیا جائے تو ملکی معیشت بڑی مستحکم ہو سکتی ہے ـــــ اسی طرح حج کے فریضہ کا پوسٹ مارٹم بھی ہمیں کرنا ہوگا کہ محض ایک گھر کی زیارت کے لیے کروڑوں روپیہ ہر سال ضائع ہو جاتا ہے ـــــ حتیٰ کہ یہ بدبودار سوچ صرف عبادات تک محدود نہ رہے گی بلکہ معمولاتِ زندگی یا لوازماتِ حیات نکاح، شادی، تجہیز و تکفین، اکل و شرب حتیٰ کہ سونے اور جاگنے کے معمولات میں بھی ہمیں کانٹ چھانٹ کرنا ہوگی۔ کیا خیال ہے کہ ہر آدمی اپنی زندگی کا تقریباً تیسرا حصہ سو کر گزار دیتا ہے، اگر وہ سونا چھوڑ دے تو انسانی زندگی کا یہ قیمتی وقت کسی ہنر کمانے میں صرف ہو سکتا ہے، چنانچہ ملکی معیشت کو چار چاند ہی تو لگ جائیں گے ـــــ اسی طرح سوچتے جائیے، سوچتے جائیے اور منکرینِ حدیث کی ان دماغی کاوشوں اور مضحکہ خیز ہمدردیوں پر سر دھنیے، کہ ع

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے!

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عقل دشمنوں کو عقل عطا فرمائے۔ آمین!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمان عاجزؔ

## بشر پھنس جائے گا محشر میں تو داپنی شہادت سے

مثالِ مُردہ پہلو میں پڑا ہے ایک مدت سے
دلِ خوابیدہ، اُٹھ بیدار ہو جا خوابِ غفلت سے

مآلِ زندگی دیکھا ہے جس کی چشمِ عبرت نے
وہ کب مانوس ہوتا ہے جہاں کے عیش و عشرت سے

رہا ہوگا وکالت سے نہ چھوٹے گا ضمانت پر
بشر پھنس جائے گا محشر میں خود اپنی شہادت سے

ہزاروں کُشتۂ غم ہیں مآلِ عیش و عشرت پر
تجھے فرصت نہیں لیکن خیالِ عیش و عشرت سے

کبھی کوشش بھی کی ہے موت کے معنی سمجھنے کی
کبھی سوچا بھی ہے مقصد ہے کیا تیری ولادت سے؟

اگر ایماں ہے تیرا گرمئ روزِ قیامت پر
پگھلتا کیوں نہیں پھر دل ترا ذکرِ قیامت سے؟

جما جن کے نہ دل پر نقشِ دنیا کی محبت کا
وہ اب دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں کس مسرت سے

ہوئی اصلاح گر تجھ سے نہ اپنے دل کی اے عاجزؔ
تو ناممکن ہے بچنا سختئ روزِ قیامت سے



© rasailojaraid.com